کجریوال سرکار ڈور اسٹیپ ڈیلیوری کیلئے پرعزم

گھر گھر راشن اسکیم کی منظوری کیلئے فائل ایل جی کو ارسال، پچھلے ہفتہ ہائی کورٹ نے دہلی میں راشن اسکیم کے نفاذ کی اجازت دی تھی

نئی دہلی
(اظہار الحسن/ ایس این بی)

وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے ایک بار پھر دہلی میں راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے اپنی فائل لیفٹیننٹ گورنر انل بیجل کو بھیج دی ہے۔ پچھلے ہفتے مرکزی سرکار اور لیفٹیننٹ گورنر کو ایک بڑا جھٹکا دیتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے دہلی سرکار کو دہلی میں راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کو مشروط طور پر نافذ کرنے کی اجازت دی ہے، جس کے بعد وزیر اعلیٰ نے اپنی تجویز ایل جی کو بھیج دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایل جی سے درخواست کی ہے کہ ہائی کورٹ نے اس اسکیم کو نافذ کرنے کی اجازت دے دی ہے، اب ایل جی اس فائل پر کوئی فیصلہ کرنے کے پہلے اس فیصلے کو نافذ کرنے کی منظوری دے دینی چاہیتا کہ دہلی کے عوام کو راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری ہوسکے۔

واضح رہے کہ 27 ستمبر کو ایک رٹ پٹیشن کی سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے 22 مارچ 2021 کے اپنے حکم میں ترمیم کی ہے۔ ہائی کورٹ نے دہلی سرکار کو راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کو نافذ کرنے ڈور اسٹیپ ڈیلیوری کا متبادل چننے والے مستحقین کے تناسب میں ایف پی ایس کو دی جارہی سپلائی میں کٹوتی کرنے کی منظوری دی ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا ہے کہ ڈور اسٹیپ ڈیلیوری ماڈل مستحقین کے لیے متبادل تھا اور وہ ایف پی ایس کے ذریعے راشن تقسیم نظام میں واپس جانے کا متبادل چن سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے کہا کہ اب دہلی ہائی کورٹ نے راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کو نافذ کرنے کا راستہ صاف کر دیا ہے۔ دہلی سرکار اسکیم کی تشہیر توسیع کو لے کر ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر خلوص نیت سے عمل کرے گی۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ (لیفٹیننٹ گورنر) اپنے پہلے کے فیصلے پر نظر ثانی کریں گے تاکہ ہائی کورٹ کو نافذ کیا جا سکے اور دہلی کے لوگوں کو راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری ہو سکے۔

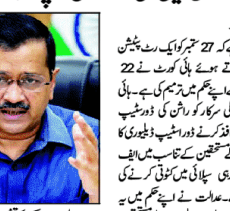

قابل ذکر ہے کہ دہلی میں راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کو نافذ کرنے کو لے کر کجریوال سرکار اور لیفٹیننٹ گورنر کے درمیان کافی عرصے سے تنازع چل رہا ہے۔ کجریوال سرکار راشن کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کو نافذ کرنے پر بضد ہے جبکہ ایل جی اور مرکزی سرکار اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ دہلی سرکار اس مقبول عام اسکیم کو شروع کرنے ہی والی تھی کہ مرکزی سرکار نے ایل جی کے ذریعہ اسے شروع کرنے سے ایک ہفتہ قبل ہی روک لگوادی۔ 27 ستمبر کو ہائی کورٹ نے دہلی سرکار کو اس اسکیم کو مشروط طور پر نافذ کرنے کی اجازت دی۔

اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ نے 27 ستمبر کو ہوئی تھی، جس میں دہلی سرکار کے وکیل نے مضبوطی سے سرکار کا موقف رکھا۔ نتیجے کے طور پر عدالت نے وکیل کی دلیل پر غور کیا کہ زیادہ تر مستحقین نے اپنے گھر پر راشن کی فراہمی کا انتخاب کیا ہے اور دہلی سرکار بھی مستحقین کو ایک متبادل بھی دے سکی کہ اگر وہ چاہتے ہیں تو وہ اسکیم سے باہر نکل سکتے ہیں۔ دہلی سرکار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ جو مستحقین پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم اسکیم کے تحت جو مستحقین اپنے گھر پر راشن کی ڈیلیوری کا متبادل چنیں گے، ان کے پاس اس اسکیم سے باہر نکلنے اور کسی بھی وقت اپنے راشن کو حاصل کرنے کے لئے مناسب شرح کی دکانوں پر جانے کا متبادل ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی دہلی سرکار راشن ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم کی تشہیر توسیع بھی کرے گی۔ دہلی سرکار کی طرف سے تیار کی گئی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اسکیم ایک ٹیم چیلنج اسکیم ثابت ہوئی۔ اس اسکیم کی مدد سے راشن مانیٹرنگ سیکیٹ کے ذریعہ راشن کی چوری اور غریبوں کے استحصال کو روکنے میں مدد ملے گی۔

کارڈ نہ ہونے پر بھی مفت راشن ملتا رہے گا

کابینہ کے فیصلے سے دہلی میں تقریباً 40 لاکھ غیر پی ڈی ایس مستحقین مستفید ہوں گے

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی سرکار نے دہلی میں رہنے والے ان ضرورت مندوں اور معاشی طور پر کمزوروں کو بڑی راحت دی ہے، جن کے پاس راشن کارڈ نہیں ہے۔ ایسے ضرورت مند لوگوں کو مفت راشن ملتا رہے گا۔ دہلی سرکار نے 25 مئی کو مفت راشن فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مقصد ضرورت مند مہاجر مزدوروں، غیر منظم مزدوروں، تعمیراتی مزدوروں، گھریلو ملازمین وغیرہ کو راحت فراہم کرنا ہے، جن کے پاس راشن کارڈ نہیں ہیں، وہ کورونا کے دوران لاک ڈاؤن کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی صدارت میں منگل کو کابینہ کی میٹنگ میں اسے مزید جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے دہلی میں تقریباً 40 لاکھ غیر پی ڈی ایس مستحقین کو فائدہ ملے گا۔ کابینہ نے اناج کی خریداری، تقسیم اور نقل و حمل کے لیے 48.12448 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ این ایف ایس ایکٹ 2013 کے تحت تجویز کردہ اہلیت کے مطابق 5 کلوگرام اناج ضرورت مند لوگوں کو مفت دیا گیا۔ اس کے تحت 4 کلو گندم اور ایک کلو چاول فی شخص فی ماہ شامل کیا جاتا ہے۔ کابینہ کے اس فیصلے کی وجہ سے دہلی میں رہنے والے تقریباً 40 لاکھ افراد مستفید ہوئے اور اب مستحقین کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

اس کے علاوہ این ڈی ایف ایس اے کے تحت باقاعدہ شخص 72.78 لاکھ پی ڈی ایس مستحقین کو مفت اناج فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیر نے اناج کی خریداری، تقسیم اور نقل و حمل کے لیے 48.12448 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ این ایف ایس ایکٹ 2013 کے تحت تجویز کردہ اہلیت کے مطابق 5 کلوگرام اناج ضرورت مند لوگوں کو مفت دیا گیا۔ اس کے تحت 4 کلو گندم اور ایک کلو چاول فی شخص فی ماہ شامل کیا جاتا ہے۔ کابینہ کے اس فیصلے کی وجہ سے دہلی میں رہنے والے تقریباً 40 لاکھ افراد مستفید ہوئے اور اب مستحقین کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

اس کے علاوہ این ڈی ایف ایس اے کے تحت باقاعدہ شخص 72.78 لاکھ پی ڈی ایس مستحقین کو مفت اناج فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیر نے اناج کی خریداری، تقسیم اور نقل و حمل کے لیے 48.12448 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ این ایف ایس ایکٹ 2013 کے تحت تجویز کردہ اہلیت کے مطابق 5 کلوگرام اناج ضرورت مند لوگوں کو مفت دیا گیا۔ اس کے تحت 4 کلو گندم اور ایک کلو چاول فی شخص فی ماہ شامل کیا جاتا ہے۔ کابینہ کے فیصلے کی وجہ سے دہلی میں رہنے والے تقریباً 40 لاکھ افراد مستفید ہوئے اور اب مستحقین کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

دہلی کے شہریوں کو ہیلتھ اسمارٹ کارڈ جلد ملے گا

کابینہ نے ہیلتھ کارڈ پروجیکٹ کیلئے 12,727 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کیا

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے ہر باشندہ کو ہیلتھ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (ایچ آئی ایم ایس) کے تحت جلد ہی اسمارٹ ہیلتھ کارڈ دیا جائے گا۔ کجریوال کابینہ نے مشن کا ایچ آئی ایم ایس پروجیکٹ کے تحت ہیلتھ کارڈ کے لئے 12,727 کروڑ روپے کے بجٹ کو منظوری دے دی ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت دہلی میں ہر شہری کو ایک یونک ہیلتھ کارڈ ملے گا، جس میں اس کی میڈیکل سے متعلق سبھی جانکاری ہوگی۔ اس سے دہلی سرکار کے اسپتالوں میں لمبی لائنوں میں لگنے سے چھٹکارہ مل جائے گا۔ دہلی کے شہری ہیلتھ کارڈ کی مدد سے دہلی سرکار کی طرف سے چل رہے ہیلتھ پروگراموں اور اس کی اہلیت کی جانکاری بھی حاصل کر سکیں گے۔ دہلی میں رجسٹرڈ سبھی رائے دہندگان کو ہیلتھ کارڈ کی طرح ہی ہیلتھ کارڈ جاری کیے جائیں گے اور ماں باپ سے نے بچوں کے کارڈ جوڑے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی سربراہی میں دہلی سکریٹریٹ میں کابینہ کی میٹنگ میں ہیلتھ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (ایچ آئی ایم ایس) پروجیکٹ کے تحت اس ہیلتھ کارڈ کے لئے بجٹ کو منظوری دے دی گئی۔ کابینہ کی میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا، وزیر صحت ستیندر جین، وزیر خوراک و رسد عمران حسین سمیت دیگر وزیر موجود رہے۔ ہیلتھ محکمہ کی طرف سے ایچ آئی ایم ایس پروجیکٹ پر بہت تیزی سے کام چل رہا ہے، ایچ آئی ایم ایس پروجیکٹ کے تحت دہلی والوں کو یونیورسل متعلق ایمیلتھ کارڈ بھی جاری کئے جائیں گے۔ اس کے لئے دہلی کی پوری آبادی کا سروے کیا جا رہا ہے۔ سروے کا ڈاٹا کلیئر پڑتی رہے گا۔ لوگوں کو اس تعلق سے آگرکوئی جانکاری چاہیئے ہوگی، تو اس کے لئے دہلی کے الگ الگ مقامات پر کاؤنٹر بنائے جائیں گے۔ آئندہ کچھ مہینوں کے اندر سروے کا کام پورا کرلیا جائے گا۔

این سی بی ایم آر ٹی کی کتاب کی پائرسی ایک شخص گرفتار، 5 ہزار کتابیں ضبط

نئی دہلی (ایس این بی) کرائم برانچ نے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی کتابوں کی پائرسی کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس کی شناخت منوج جین کی شکل میں کی گئی ہے۔ ملزم شاہدرہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 18 ستمبر کو مندوالی کے میلہ رام فارم میں واقع پرنٹنگ پریس سے 5 ہزار پائرٹیڈ کتابیں، 80 ہزار پروٹیشن، 166 سیلک کور، 2 آف سیٹ پرنٹنگ پریس اور بڑی مقدار میں این سی ای آر ٹی اور اسمارٹ کے والے وسیع پیمانے پر برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کو جمنا پار علاقہ میں دہرہی اس پائرسی کے بارے میں پتہ چلا تھا جس کے بعد کارروائی کرتے ہوئے این سی ای آر ٹی پروڈکشن آفیسر کے ساتھ کر پولیس نے 18 ستمبر کو منڈوالی کے میلہ رام فارم علاقہ میں چھاپہ مار کر وہاں سے 35 لاکھ روپے کی مالیت کی پائرٹیڈ کتابیں، پروٹیکٹر پیپر اور سادہ پیپر برآمد کیے جبکہ ملزم مانسر مانیجر اس معاملہ میں بچ نکلا تھا۔ بعد میں 4 اکتوبر کو پورا رائج سے فی اطلاع کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔

'ایڈوانس گرین وار روم' اور 'گرین دہلی ایپ' کی لانچنگ

راجدھانی میں انسداد آلودگی کیلئے 150 ہاٹ اسپاٹ کی نشاندھی: گوپال رائے

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی سرکار نے آلودگی پر قابو پانے کے لیے منگل کو ایڈوانس گرین وار روم اور گرین دہلی ایپ کا لانچ کیا۔ یہ رپاستی وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ گزشتہ سال دہلی میں 13 ہاٹ اسپاٹ کی نشاندھی کی گئی تھی، اس بار 150 ہاٹ اسپاٹ کی نشاندھی کی گئی ہے۔ گرین وار روم کے لیے 21 رکنی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ یہ ٹیم سردی کے پورے موسم میں 24 گھنٹے ساتوں دن کام کرے گی۔

وزیر ماحولیات گوپال رائے نے آج دہلی سکریٹریٹ میں ایڈوانس گرین وار روم اور گرین دہلی ایپ لانچ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشترا کیشن پلان تیار کرنے کے لیے مختلف محکموں، ایجنسیوں، آر ڈیلیوا سے سمیت مختلف لوگوں کے ساتھ میٹنگ کی جس میں 10 نکات طے کئے گئے ہیں۔ مشترا کیشن پلان کی سب سے اہم کڑی دہلی گرین ایپ اور گرین وار روم ہے۔ دہلی کا کوئی بھی شہری ایپ کے ذریعہ وار روم میں آلودگی کی شکایت بھیج سکتا ہے، جس کے ذریعہ سے سرکار آگے کی کارروائی کرتی ہے۔ اس ایپ کو چلانے کے لیے ہر محکمہ میں نوڈل آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ گرین دہلی ایپ پر دس طرح کی شکایتیں درج کرائی جاسکتی ہیں۔ 1۔ آگر

آئی ٹی آئی کا پنور اور دہلی پولیوشن کنٹرول کمیٹی کے درمیان ایم او یو کو منظوری

نئی دہلی (ایس این بی) وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ ہوئی جس میں آئی آئی ٹی کانپور اور دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی) کے درمیان ایم او یو کو منظوری دی گئی۔ دہلی سرکار اور آئی آئی ٹی کانپور کے درمیان تکنیکی کے حوالے سے ایک سمجھوتہ ہوا ہے، جس کے بعد اب دہلی میں فضائی آلودگی کے اصل وقت کے بارے میں صحیح معلومات دستیاب ہوں گی۔ فضائی آلودگی کے ذرائع کو تحقیق وقت میں ٹریک کیا جائے گا۔ دہلی میں فضائی آلودگی کے انتظام کے لیے پیش کوئی جاری کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے کہا کہ یہ دہلی کی آلودگی کے مختلف عوامل کی شناخت اور ان کو حل کرنے میں بہت آگے جائے گا۔ کابینہ میٹنگ میں آئی آئی ٹی کانپور اور دہلی پی سی سی کے درمیان فضائی آلودگی کے ریسل ٹائم سورس کی تقسیم پر ایم او یو کی منظوری دی گئی ہے۔ جس کے تحت آئی آئی ٹی کانپور اور ٹیم کی جانب سے قومی راجدھانی خطے میں فضائی آلودگی کے حوالے سے ایک مطالعہ کیا جائے گا۔ اس کی مدد سے دہلی میں فضائی آلودگی کے ذرائع کی اصل وقت کی بنیاد پر نشاندھی کی جائے گی۔

ٹھوس قدم نہ اٹھانے پر پھر گیس چیمبر بنے گی دہلی: انل بھاردواج

نئی دہلی (ایس این بی) ریاستی بی جے پی صدر منوج تیواری کے الزام میں سابق ممبر اسمبلی انل بھاردواج نے آج وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کے مشترا کیشن پلان پر نظر کرتے ہوئے کہا کہ اجدھانی ماحول کی حالت دہلی میں پوری طرح ناکام ثابت ہو رہا ہے۔ بھاردواج نے کہا کہ انتظامی کھیل کو متعامل کرنے کے لئے رواں سال میں صرف 844 کسانوں نے ہی رجسٹریشن کرایا ہے۔ دہلی سرکار کو آلودگی کنٹرول کے لئے خصوص پالیسی بنانی ہوگی نہیں تو دہلی گزشتہ سالوں کی طرح آنے والے وقت میں پھر سے گیس چیمبر بن جائے گی۔

دہلی ہائی کورٹ نے وکلا سے تجاویز طلب کیں

سپریم کورٹ جیسی ضلعی عدالتوں کی سیکورٹی کا معاملہ

نئی دہلی (یو این آئی)

دہلی ہائی کورٹ میں منگل کے روز دہلی بار کونسل نے کہا کہ ضلعی عدالتوں کی سیکورٹی کے انتظامات سپریم کورٹ کی طرز پر کیے جائیں گے۔ عدالت نے اس معاملے میں وکلا کو تجاویز دینے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے حکم میں کونسل، دہلی پولیس کے ساتھ ساتھ دیگر وکلا کی تجاویز بھی شامل کرے گی۔

چیف جسٹس ڈی این پٹیل اور جسٹس جیوتی سنگھ کی بنچ نے دہلی پولیس اور دہلی بار کونسل کے وکلا سننے کے بعد کہا کہ وکلا کی چانچ رائے کی بنیاد پر کوئی حکم جاری کرے گی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ضلعی عدالتوں کی سیکورٹی پختہ کرنے کے لئے کوئی بھی متعلقہ وکیل اپنی تجاویز براہ راست دہلی ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کو پیش کر سکتا ہے۔ بنچ نے کہا کہ دہلی پولیس، دہلی بار کونسل، دہلی بار ایسوسی ایشن سمیت متعلقہ وکلا اور فریقین کی تجاویز کی بنیاد پر کوئی آرڈر جاری کیا جائے گا۔ دہلی ہائی کورٹ نے روہنی میں ماضی میں پیش آئے گینگ وار کے واقعے کا ازخود نوٹس لیا تھا۔ اس واقعہ میں تین بدمعاش مارے گئے تھے۔

دہلی بار کونسل کے صدر رائیش سہراوت نے بتایا کہ دہلی پولیس کمشنر راکیش استھانہ نے مشاورت کے بعد ضلعی عدالتوں کے سیکورٹی انتظامات سپریم کورٹ کی طرز پر کرنے کا اتفاق کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کونسل اور دہلی کی ضلعی عدالتوں کی ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں پیر کے روز ایک مشترکہ قرارداد منظور کی گئی تھی۔ کونسل کے سکریٹری اور ایڈووکیٹ اجیندر سنگھوال اس تجویز کے متعلق سے آج عدالت کی ساعت کے دوران بنچ کو آگاہ کرائیں گے۔

ہائی کورٹ نے آئندہ سماعت کے لیے 12 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دریں اثنا کونسل اور دہلی پولیس عدالتوں کی سیکورٹی کے نئے انتظامات کے بارے میں تفصیلی معلومات حلف ناموں کے ذریعے داخل کریں گے۔

سینئر ایڈووکیٹ سہراوت نے کہا کہ کونسل کی جانب سے ہائی کورٹ کے سامنے منگل سے پہلے حلف نامہ داخل کر کے سیکورٹی سے متعلق متفقہ کے مضوبوں کے بارے میں معلومات دی جائے گی۔ واضح رہے کہ روہنی میں ایک جج کے سامنے 2 بدمعاشوں نے ایک دیگر بدمعاش کو گولیوں سے بھون دیا تھا۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں دونوں حملہ آور بدمعاش مارے گئے تھے۔ اس واقعے کے بعد ضلعی عدالتوں میں سیکورٹی کا مسئلہ زور وشور سے اٹھا۔

مسلم نکاح رجسٹریشن سے متعلق ہدایت جلد

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دہلی سرکار نے ہائی کورٹ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ لازمی شادی رجسٹریشن حکم کے تحت مسلمانوں کے نکاح رجسٹریشن کے مسئلے پر غور وخوض کرے گی اور مناسب ہدایت جاری کرے گی۔ لازمی رجسٹریشن حکم کے تحت شادی کا رجسٹریشن بغیر کسی تاخیر یا ٹوس کے 2 کے اندر کرانا لازمی کیا گیا ہے جسے یہ کہتے ہوئے چیلنج کیا گیا ہے کہ مسلم نکاح خصوصی شادی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ کیے جارہے ہیں جبکہ لازمی شادی حکم کے تحت اس کا بھی رجسٹریشن ہونا چاہیے تھا۔

موصلہ رپورٹ کے مطابق کجریوال سرکار نے جسٹس ریکھا پٹی کو بتایا کہ فی الحال درخواست کے تحت قانونی شکل میں متبادل کے طور پر 'مسلم نکاح' یا 'خصوصی شادی' کا ذکر نہیں کیا جارہا ہے۔ دہلی سرکار نے کمیل نے کورٹ میں اپنے جواب میں کہا کہ ہم افسران کو اسے ٹھیک کرنے کے لیے لکھ رہے ہیں۔ ہم اس میں تنوع کرنے کے مسلمانوں اور دیسائیوں کے لیے بھی نافذ کریں گے۔ ایک معاملہ میں عرضی گزار نے بنچ کو مطلع کیا کہ کسی شادی کے مسلم نکاح ہونے اور دین مذہب شادی نہ ہونے کے باوجود اپنے آبائی شہر سے بھاگ کر یہاں شادی کرنے والے جوڑوں کے لیے یہی خصوصی شادی ایکٹ کے تحت 30 دن کے ٹوس کی مدت رکھی گئی ہے۔ عرضی گزار کے وکیل نے لازمی شادی رجسٹریشن حکم اور خصوصی شادی ایکٹ کے درمیان فرق کو بنچ کو سمجھایا۔ انہوں نے کہا کہ لازمی شادی رجسٹریشن حکم کسی بھی مذہب میں کی گئی شادی یا نکاح کے رجسٹریشن کا راستہ دیتا ہے جبکہ خصوصی شادی ایکٹ کے تحت یہ مذہب شادی کا رجسٹریشن کیا جاتا ہے۔

ای رکشا ڈرائیور کا قتل

نئی دہلی (ایس این بی) سریتا وہار علاقہ میں ایک ای رکشا ڈرائیور کا سوا گھونپ کر قتل کردیا گیا۔ مقتول کی شناخت اروند کی شکل میں کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مقتول اور ملزم کے درمیان کئی دنوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ سریتا وہار تھانہ پولیس نے قتل کی رپورٹ درج کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مقتول اروند اپنے کنبہ کے ساتھ سریتا وہار ایل آئی جی فلیٹ کے پاس رہتا تھا اور ای رکشا چلاتا تھا جبکہ ملزم کا نام اور پتہ معلوم عرف پپو ہے، وہ بھی ای رکشا چلاتا ہے۔

دہلی ٹرانسپورٹ ایک ہب کے طور پر ڈیولپ کر رہا ہے

کیلاش گہلوت نے آر آر ٹی ایس منصوبے کی پیشرفت کا جائزہ لیا

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ کیلاش گہلوت نے منگل کو دہلی میں جاری ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) کے ہواری منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں محکمہ ٹرانسپورٹ، نیشنل کیپٹل ریجن ٹرانسپورٹ کارپوریشن (این سی آر ٹی سی)، دہلی ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (ڈی ٹی آئی ڈی سی) اور دہلی میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (ڈی ایم آر سی) کے سینئر افسران موجود تھے۔ آج میٹنگ کے دوران این سی آر ٹی سی کے افسران نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دیا اور ذریعہ کو منصوبے کی صورتحال سے واقف کرایا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے انہیں تعمیراتی کام سے متعلق تفتیش کے مضوبوں کے بارے میں معلومات دی جائے گی۔ واضح رہے کہ روہنی میں ایک جج کے سامنے 2 بدمعاشوں نے ایک دیگر بدمعاش کو گولیوں سے بھون دیا تھا۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں دونوں حملہ آور بدمعاش مارے گئے تھے۔ اس واقعے کے بعد ضلعی عدالتوں میں سیکورٹی کا مسئلہ زور وشور سے اٹھا۔

ڈیلپ رہا ہے۔ اعلیٰ کثافت اور محدود زمین کی دستیابی کے باوجود ہم گاڑیوں کی آمدورفت پر بھروسہ کیے بغیر عام لوگوں کے استعمال کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیدل چلنے والوں کی حفاظت اور سہولت ہمارے لیے اولین ترجیح ہے، اسی لیے ہم نے این سی آر ٹی سی کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اسٹیشنوں اور اس کے آس پاس پیدل چلنے والوں اور مسافروں کی حفاظت اور نقل و حرکت کے لیے ایک آزاد آڈٹ کرے۔ کیلاش گہلوت نے کہا کہ آڈٹ کرنے کا کام ختم ہوا۔

اس موقع پر گہلوت نے کہا کہ یہ بہت فخر کی بات ہے کہ دہلی ٹرانسپورٹ ایک ہب کے طور پر

متاثرہ کے کنبہ کی شناخت اجاگر کرنے کا معاملہ

راہل گاندھی کو نوٹس دینے سے انکار، ٹوئٹر سے جواب طلب

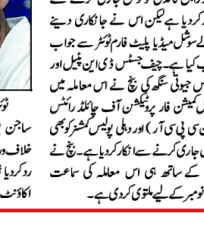

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے دہلی کینٹ کی 9 سالہ عصمت دری کی شکار بچی کے رشتہ داروں کی شناخت اجاگر کرنے کے معاملہ میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نوٹس جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے لیکن اس نے جانکاری دینے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹوئٹر سے جواب طلب کیا ہے۔ چیف جسٹس ڈی این پٹیل اور جسٹس جیوتی سنگھ کی بنچ نے اس معاملہ میں نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) اور دہلی پولیس کمشنر کو بھی نوٹس جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بنچ نے اس کے ساتھ ہی اس معاملہ کی ساعت 30 نومبر کے لیے ملتوی کر دی ہے۔

سریش مہدلیکر نے الزام لگایا کہ نابالغ عصمت دری کی متاثرہ کے رشتہ داروں کی تصویر ٹوئٹ پر شیئر کر کے راہل گاندھی نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس طرح سے راہل گاندھی نے ایک افسوسناک واقعہ پر سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ اس لیے راہل گاندھی کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کا حکم دیا جائے۔

قابل ذکر ہے کہ 9 سال کی بچی کی عصمت دری کے بعد اسے قتل کر دیا گیا تھا۔ راہل گاندھی نے متاثرہ کے رشتہ داروں سے ملاقات کے تصویر کو اپنے ٹوئٹر ہینڈل پر شیئر کیا تھا۔ اس معاملہ میں پردیش بی جے پی میڈیا کے سربراہ نوین کمار جندل نے بھی راہل گاندھی کے خلاف راؤز ایونیو کورٹ میں شکایت درج کرائی تھی۔

ٹوئٹر کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل سابجن پوویا نے بنچ کو بتایا کہ پالیسیوں کی خلاف ورزی کرنے پر راہل گاندھی کے کھاتے کو روک دیا گیا تھا۔ بعد میں ٹوئٹ کو ہٹانے کے بعد اکاؤنٹ ری-اسٹور کر دیا گیا۔ عرضی گزار مکند

سڑکوں کی تبدیلی سے متعلق ورکشاپ کا انعقاد

نئی دہلی (ایس این بی)

ڈائیلاگ اینڈ ڈیولپمنٹ کمیشن (ڈی ڈی سی) نے ڈبلیو آر آئی انڈیا کے ساتھ مل کر منگل کو دہلی کی سڑکوں کو تبدیل کرنے پر ایک اعلیٰ سطحی بین الاقوامی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورچیئل ورکشاپ کا مقصد سڑکوں کے ڈیزائن اور ترقی میں بہترین الاقوامی مشق کو سمجھنا تھا۔ ورکشاپ کا انعقاد سڑکوں کی تبدیلی کے عمل کو عالمی شہروں کے تجربے سے سیکھنے اور دہلی کی سڑکوں پر کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا، وزیر تعمیرات عامہ ستیندر جین نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ڈی ڈی سی کے ڈائس چیئرمین جاسمین شاہ، ڈبلیو آر آئی انڈیا کے سی ای او ڈاکٹر او پی اگروال، ڈبلیو آر آئی انڈیا کے دیگر اعلیٰ حکام، پی ڈبلیو ڈی ڈپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور انجینئروں نے بھی ورکشاپ میں حصہ لیا۔ ورکشاپ میں لندن، نیو یارک، سیول، سنگاپور اور بوگوٹا شہروں سے شہر کے معماروں اور بین الاقوامی آمدورفت کے ماہرین نے شرکت کی جنہوں نے اپنے شہروں کی گلیوں میں تبدیلی کے تجربات شیئر کیے۔ بنگلور اور ممبئی کے ماہرین نے بھی ورکشاپ میں حصہ لیا۔ ورکشاپ کے دوران سیشن میں، تمام ماہرین اور دہلی سرکار کے نمائندوں نے ایک دوسرے کے تجربات کے بارے میں براہ راست بات چیت کی۔ اس موقع پر ستیندر جین نے کہا کہ دہلی میں 540 کلومیٹر سے زائد سڑکوں کو عالمی بہترین طریقوں کے مطابق دوبارہ ڈیزائن کیا جائے گا۔ کجریوال سرکار اس کے لیے پرعزم ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ دہلی سرکار فی الحال تعلیم اور صحت کے شعبے میں اپنی سماجی اصلاحات کے لیے پہچانی جاتی ہے۔ اب انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور سڑکوں کو نئی شکل دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے تمام شہریوں سے گزارش کی کہ وہ ورکشاپ میں شریک عالمی تجربات سے غور و فکر اور سیکھنے کے لیے کھلا ذہن رکھیں۔

بعض علاقوں میں بارش لیکن گرمی سے راحت نہیں

درجۂ حرارت 35.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا

نئی دہلی (ایس این بی)

منگل کو دہلی کے بعض علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی۔ بارش کے بعد موسم میں معمولی نرمی تو آئی لیکن شام کے بعد موسم پھر گرم ہوگیا اور فضا میں اس کا احساس ہونے لگا۔ ذرائع کے مطابق کچھ دنوں سے کم سے کم درجۂ حرارت معمول سے اوپر ہی بنا ہوا ہے۔ آج یہاں کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت معمول سے ایک ڈگری سیلسیس اوپر چڑھ کر 35.4 ڈگری سلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

محکمۂ موسمیات نے اپنی پیش گوئی میں کہا ہے کہ بدھ کو بھی یہاں کا درجۂ حرارت 35 اور 26 ڈگری سلسیس کے آس پاس بنا رہے گا۔ آسمان میں بادل چھائے رہیں گے لیکن بہت تیز بارش کا امکان اب نہیں ہے کیونکہ محکمۂ موسمیات نے اس پورے ہفتہ کے لیے گرین الرٹ جاری کیا ہے۔ آج دن میں محض 0.5 ملی میٹر اوسط بارش ہوئی جبکہ اس دوران میدو بار علاقہ میں محض ایک ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ شام 4 بجے کے آس پاس کناٹ پلیس علاقہ میں پھوہی وقت کے لیے بارش ہوئی لیکن تیز بارش ہوئی۔ اس کے علاوہ دہلی کے دیگر علاقوں میں بارش ہونے کی کوئی جانکاری نہیں ہے۔